مؤلفہ و مصنفہ
بعد اضافہ جملہ حقوق محفوظ
۲۲۰۵۳
۱۹۲۵ء
ابر رحمت عرف کلام رحمت۔ ماسٹر رحمت علی صاحب رحمت کی مشہور و معروف غزلیں چھپ کر تیار ہیں قیمت ۱۲ر محصولڈاک علاوہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزل

بانکی ادا دکھا جا تیر و کمان والے
قربان ہوں میں تجھ پر او ترک شتانو والے

گر دل میں تو مکیں ہے او لامکان والے
پھر کیوں تلاش میں ہیں پانچ داؤں چھپانے والے

گر تو ہے چار سو میں پھر کیوں ہے جستجو میں
ساتوں زمین والے ساتوں آسمان والے

مسجد میں ہے کلیسے میں کعبے میں بتکدہ میں
ہر جا مکان ہے تیرا او لامکان والے

جاتا کہ ہیہ ہے غافل اُس کی ہے تو منزل
حیران ہیں ہزاروں یاں کاروان والے

مسجد میں دست بستہ پوچھا تھا نام تیرا
کانوں پہ ہاتھ رکھ کر چپ ہو گئے اذان والے

عبرت کی جا ہے اکبر دیکھے ہیں ہم نے اکثر
نیچے زمیں کے سوتے اونچے مکان والے

غزل

میں وہ قلب مضطرب ہوں جسے کل کبھی نہ آئے
وہ نہال بے ثمر ہوں جو کبھو ہوں تو پھل نہ آئے

مجھے جوش جنوں میں جو خیال ہے تو یہ ہے
میرا حال زار سن کر کہیں وہ نکل نہ آئے

اب ملے جنون الفت کہ تجھ سے کہہ رہے ہیں
میری آبرو بچانا کہیں اس میں بل نہ آئے

میں اسی لئے بنا تھا کہ خدا مجھے دکھا دے
یہ محال ہے مسیحا کہ مجھے اجل نہ آئے

نہ ملی جہان میں راحت تو یہ دھیان دل میں آیا
کہ نصیب ہم کسی سے وہیں کیوں بدل نہ آئے
نہ پوچھو نہ مضطرب کو یہ بیت میں چند روزہ
تم اس خدا کو پوچھو جس کو اجل نہ آئے

غزل

گر نہ اندوہ شب فرقت بیاں ہو جائیگا
بے تکلف داغ مہ مہر دہاں ہو جائیگا

زہرہ گر ایسا ہی شام ہجر میں ہوتا ہے آب
پرتو مہتاب سیل خانماں ہو جائے گا

لے تو لوں سوتے میں اس کے پاؤں کا بوسہ مگر
ایسی باتوں سے وہ کافر بدگماں ہو جائیگا

دل کو ہم صرف وفا سمجھے تھے کیا معلوم تھا
یعنی یہ پہلے ہی نذر امتحاں ہو جائیگا

سب کے دل میں ہے جگہ تیری جو تو راضی ہوا
مجھ پہ گویا اک زمانہ مہرباں ہو جائے گا

گر نگاہ گرم فرماتی رہی تعلیم ضبط
شعلہ خس میں جیسے خوں رگ میں نہاں ہو جائیگا

باغ میں مجھ کو نہ لے جا ورنہ میرے حال پر
ہر گل تر ایک چشم خوں فشاں ہو جائیگا

وائے گر میرا ترا انصاف محشر میں نہ ہو
اب تلک تو یہ توقع ہے کہ واں ہو جائیگا

فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد
دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائیگا

غزل

پاؤں پہ تیرے جو سر ہے تیرے شیدائی کا
بوسہ مقصود ہے پردہ ہے جبیں سائی کا
شفق شام نہیں ہے میرے ماتم میں
منہ کو آیا ہے کلیجہ شب تنہائی کا
دست گستاخ سے کر دامن یوسف کو نہ چاک

اے زلیخا ہے یہ کوچہ تیری رسوائی کا

شوق سے تیغ لگاؤ مجھے لیکن ہے ڈر
خندۂ زخم تو منہ ڈر نہ ہو رسوائی کا

آئینہ دیکھ کے آئے ہیں مزے میں ایسے
خود وہ منہ چومتے ہیں اپنے تماشائی کا

اے اجل آکے خبر لے کہ ڈر آتا ہے مجھے
دیو بن بن کے اندھیرا شبِ تنہائی کا

دست میں لایا ہے گلزار میں گل بزم میں شمع
ہر جگہ رنگ نیا ہے مرے ہرجائی کا

ہر شب و روز جو وحشت سے ہے چکر میں امیر
یہ بھی شاید ہے قدم اُس بتِ ہرجائی کا

غزل

غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے
چھیڑ کا جس میں مزا ہو وہ سوال اچھا ہے

یہ بھی کہتے ہو کہ بے چین کیا کس نے تجھے
یہ بھی کہتے ہو مرا حسن و جمال اچھا ہے

اپنی تعریف سے چڑتے اگر جانے دو
چشم بد دور ہمارا ہی جمال اچھا ہے

ایسے بیمار کی افسوس دوا ہو کیونکر
ابھی دم بھر میں ہے ابھی حال اچھا ہے

یاد دکھا دو مجھے پاؤں کا ناخن اپنا
یا یہ کہہ دو مرے ناخن سے ہلال اچھا ہے

تم نہیں اور سہی دل کے طلبگار بہت
سو خریدار ہیں سوجھے یہ جمال اچھا ہے

آپ پچھتائیں نہیں جور سے توبہ نہ کریں
آپ گھبرائیں نہیں داغ کا حال اچھا ہے

غزل

شب سے کسی کا کل کی حکایت ہے اللہ
کیا رات ہے کیا رات ہے کیا رات ہے اللہ

دل چھین لیا اس نے نکلا دست حنائی	کیا ہاتھ ہے کیا ہاتھ ہے کیا ہاتھ ہے واللہ
عالم ہے جوانی کا جو ابھرا ہوا سینہ	کیا گات ہے کیا گات ہے کیا گات ہے واللہ
دشنام کا پایا جو مزا اس کے لبوں سے	صلوات ہے صلوات ہے صلوات ہے واللہ

جرأت کی غزل جس نے سنی اس نے کہا واہ
کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ

غزل

خط چاند سے چہرے پہ عیاں ہو نہیں سکتا
شعلے سے لپٹ جائے دھواں ہو نہیں سکتا

روکے سے رکیں رشکِ رواں ہو نہیں سکتا
آنکھوں سے میرا راز نہاں ہو نہیں سکتا

یارب کچھ اس انداز سے نالاں ہو میرا دل
وہ بھی یہ کہیں ضبط فغاں ہو نہیں سکتا

ہونے دو اگر ضعف سے آنکھوں میں سبک ہوں
خوش ہوں میں کسی دل پہ گراں ہو نہیں سکتا

دل جائے گا اس زلف سے جب حد سے بڑھیگا
برباد تو آہوں کا دھواں ہو نہیں سکتا

بوئے الفت گیسو کی جو پھوٹی تو خطا ہو گیا
تم جانتے تھے مشک نہاں ہو نہیں سکتا

جب وصل کی درخواست پہ کرتے ہیں وہ انکار
قسمت بھی یہ کہتی ہے کہ ہو نہیں سکتا

تصویر تیری آنکھ سے کیا جانے نکل کر
اصل سے بہت نقل مکاں ہو نہیں سکتا

اس آگ کو در کار ہے تلوار کا پانی
رونے سے تو کم سوزِ نہاں ہو نہیں سکتا
تم دیکھ لو خود ہاتھ میرے سینے پہ رکھ کر
حالِ دلِ بیتاب بیاں ہو نہیں سکتا
کہتا ہے جلیل اب تو انداز خموشی
حال آپ محتاجِ بیاں ہو نہیں سکتا

غزل

گر تجھے قتل ہے منظور چل آ بسم اللہ
تیغ موجود ہے حاضر ہے گلا بسم اللہ
ہم تو حاضر ہیں نہ کرتے ہیں تیرا حکم عدول
خون دل تو جو پلا تا ہے پلا بسم اللہ
دیکھئے ان کی ملاقات مجھے کب ہو طبیب
ہجر میں تیرے میرا دل تو چلا بسم اللہ
اس طرح خوب نہیں جان کا دینا بسمل
ذرا ایوان پہ تک پڑھ تو بھلا بسم اللہ
گر تفقد ہے تجھے حال پہ صاحب کے سخن
زخم دل کا تو اب اس کو تو سلا بسم اللہ

غزل

حرف سب میٹ دیئے مہر و وفا کے تو نے
کس سے سیکھے ہیں یہ انداز جفا کے تو نے
تم نہ آؤ گے تو کیا موت بھی آئے گی نہیں
راستے روک دیئے ہوں گے قضا کے تو نے
گیسوؤں نے ترے کاٹا جسے بچتے نہ سنا
ناگ پالے ہیں مری جان بلا کے تو نے
صاف چھلنی کی طرح چھان دیا ہے دل کو

جس طرف تیر لگائے ہیں قضا کے تو نے
لہو آنکھوں سے ٹپکتا ہے نمک ریزی سے
زخم جو تجھے ہی ہیں اپنے شیدا کے تو نے

غزل

اس کو بھیجا ہے مجھے خط صبا کے ہاتھ
اسواسطے لکھا ہے حنا میں ہوا کے ہاتھ
برگ حنا پہ جا کے لکھوں اپنے دل کا حال
شاید کبھی تو جائے لگے دلربا کے ہاتھ
آزاد ہو رہا ہوں دو عالم کی قید سے
مینا لگا ہے جب سے مجھ بینوا کے ہاتھ
ڈرتا ہوں میرزائی تیری دیکھ ہر سحر
سورج کے ہاتھ جوڑنے دیکھا صبا کے ہاتھ
مظہر چھپا کے رکھ دل نازک اس کے تئیں
یہ شیشہ بیچنا ہے کسی میرزا کے ہاتھ

غزل

اچھے عیسیٰ ہو مریضوں کا خیال اچھا ہے
ہم مرے جاتے ہیں تم کہتے ہو حال اچھا ہے
ایک سے ایک حسینوں میں ہے اچھا لیکن
دل پہ چڑھ جائے جو اپنے وہی مال اچھا ہے
دیکھ اے بلبل ذرا ان کی بیتابی کو
ہجر اپنا نہ حسینوں کا وصال اچھا ہے
راتیں اچھی ہیں دن اچھے ہیں مہینے اچھے
اچھے معشوق سے صحبت ہو تو سال اچھا ہے
برق اگر گرمی رفتار میں اچھی ہے امیر
گرمی حسن میں وہ برق جمال اچھا ہے

غزل

فغاں میں درد دعا میں اثر نہیں آتا
جو تم نہیں ہو تو کوئی ادھر نہیں آتا

چمن میں رونق ہے شبنم تو پھول ہنستے ہیں
تجھے تو یہ بھی مری چشم تر نہیں آتا

یہ کیا ہے آج جو سینے میں دل اچھلتا ہے
جواب خط تو لیے نامہ بر نہیں آتا

تیری نگاہ کو جب دیکھتا ہوں کھلتا ہوں
کہ میری آہ میں ایسا اثر نہیں آتا

لکھا ہے نخل تمنا کی پتی پتی پر
یہ وہ نہال ہے جس میں ثمر نہیں آتا

شراب عشق کی مستی عجیب مستی ہے
گیا جو ہوش تو پھر عمر بھر نہیں آتا

کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے
مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا

نگاہ لطف سے محروم ضعف نے رکھا
نظر وہ کس پہ کریں میں نظر نہیں آتا

ہزار نکتۂ باریک تر ز مو این جاست
جلیل شعر کا فن عمر بھر نہیں آتا

غزل

کس کو پرواہ ہے نہ ہو اپنی شب فرقت تمام
صبح سے پہلے یہاں ہے زیست کی مدت تمام

گھرے رہتے ہیں در دولت مشتاق لقائ
لوٹ لیتے ہیں تمہارے حسن کی دولت تمام

تھی جوانی تک سر درد و طاقت و آرام و ہوش
صبح پیری آئی سب کی ہو گئی صحبت تمام

خط نکلنے دو نہ پوچھے گا کوئی صاحب کی بات
حسن کی کھل جائے گی اک روز فوقیت تمام

غزل

اس سے تو اور بھی وہ بے درد ہو گیا
اب آہ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر
نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد ہو گیا

سو بار مر کے عاشق جاں باختہ تیرا
اٹھنے کو پھر مکھڑے روش زرد ہو گیا

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گردباد
جب خاک اڑائی ہم نے تو گرد ہو گیا

اس تیر صید خوردہ کو تو نے کیا نہ ذبح
آخر تڑپ تڑپ کے یونہی سرد ہو گیا

واں رخ شگفتگی سے گل ورد بن گیا
یاں غم سے روتے روتے گل زرد ہو گیا

پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے ذوق
نامرد مرد جواں مرد ہو گیا

غزل

اگر وہ بن سنور کر بام پر جلوہ کناں ہوں گے
تماشہ خانۂ قدرت کے ہر اک یہ عیاں ہونگے

نہ گھبراؤ بتو کل حشر میں کھل جائینگے عقدے
تمہارے ظلم سب اللہ کے آگے پھر عیاں ہونگے

بتوں کے ظلم سے بچ کر عدم میں آ گئے لیکن
خدا جانے ہمارے حسرت و ارماں کہاں ہونگے

تیرے عاشق ہیں کوچے سے تیرے ہم مر کے نکلینگے
فدا ہونگے وہ حوروں پر وہ شیدائے جہاں ہونگے

رباعی

جاہل کو ہے کیا علم کیسے تھے
عالم ہے خدا علم میں وہ جیسے تھے
میں کیا کہوں استاد ونکا ہی قول نہیں
جبریل بھی شاگرد ہوئے ایسے تھے

غزل

عشق بت سے کبھی تھا خدا مطلب — اور واللہ کچھ نہ تھا مطلب
ماننے گو تو میں نہیں کہتا — جانِ من سن لو ذرا مطلب
خطِ میرا کچھ ادہر ادھر سے پڑھا — بیچ سے وہ اڑا گیا مطلب
وصل کے نام پر کیا کیا خوب — تو میری جڑ وہ آپ کا مطلب
اس سے آنکھوں میں ہو گئی باتیں — بے عبارت ادا ہوا مطلب
منہ لگے کون روز ناصح کے — بات سمجھے نہ بات کا مطلب
کیوں ملائیں وہ آنکھ اب ہم سے — لے چکے دل نکل گیا مطلب

عیش ہو اور امیر کا آقا ۲ ۲
ہے یہ بندے کا یا خدا مطلب

غزل

کرتا ہوں خدا سے جو میں فریاد کسی کی
چپ کرنے کو آتی ہے مجھے یاد کسی کی
آئی نہ پس مرگ تمہیں یاد کسی کی
لاشہ یہ تڑپتی گئی فریاد کسی کی ۲ ۲
بھولوں گا نہ بھولوں گا میں بیداد کسی کی
ایک ایک شکایت ہے مجھے یاد کسی کی
کیا جانئے کیا پھونک گیا کان میں دشمن
سنتا ہی نہیں وہ ستم ایجاد کسی کی
دل تیرا کہیں آ گئے لے ظلم کا بدلہ ۲
بے چین کرے میری طرح یاد کسی کی

معشوقہ ہے کچھ داورِ محشر تو نہیں ہے
مت سن جو نہیں سنتا ہے فریاد کسی کی
کھل پایا حسینوں سے وفا دل کو ملا کر
جان لے گئی غم دے گئی بیداد کسی کی

غزل

نالہ ہے اُن سے بیاں دردِ جدائی کرتا — کام قاصد کا ہے یہ تیرِ ہوائی کرتا
پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن — جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا
دیکھتا اس بتِ مغرور کا گر جاہ و جلال — کبھی فرعون نہ دعوےٰ خدائی کرتا
خاک آئینے سے ہے نامِ سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دل کی صفائی کرتا
نہیں گوشِ شنوا باغِ جہاں میں غافل — ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا
بند آنکھیں کیے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے — ہے تیرا نقشِ قدم چشم نمائی کرتا
سوزِ دل کون بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک — پر ہے کچھ خونِ جگر کارِ دوائی کرتا
بیٹھ رہیے تو قفس ہے عجب آرام کی جا — پر ہے بےچین ہمیں شوقِ رہائی کرتا

ذوق اُس پائے نگاریں کا جو ہے وصف نگار
اشک خوں سے ہے کاغذ کو حنائی کرتا

غزل

جو مل جائے تو لو چھپوں فتنۂ روزِ قیامت سے
رہا کیجیو نظر کسی کے آنکھ کے گوشہ میں راحت سے
لئے جاتی ہے لے جائے کہاں سینے سے بیتابی
لپٹ کر رو رہا ہے دل مرا ایک ایک حسرت سے
پس مرگ اس کو پہلو میں نہ رکھونگا نہ رکھونگا

دل بیتاب کا مدفن ہے الگ میری تربت سے
انہیں جب غصہ آتا ہے تو اک عالم نکلتا ہے
بڑے معشوق ملتے ہیں گذر کر آدمیت سے

غزل

گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر
جانے لگا اب بھی تو نہ مرا گھر کہے بغیر

کہتے ہیں جب رہی نہ مجھے طاقت سخن
جانوں کسی کے دل کی میں کیونکر کہے بغیر

کام اس کا پڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

جی میں ہی کچھ نہیں ہے ہمارے وگرنہ ہم
سر جائے یا رہے نہ رہیں پر کہے بغیر

چھوڑوں گا میں نہ اس بت کافر کو پوجنا
چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر

مقصد ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام
چلتا نہیں ہے دشمن خنجر کہے بغیر

ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

بہرا ہوں میں تو چاہیئے دونا ہو التفات
سنتا نہیں ہوں بات مکرر کہے بغیر

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض
ظاہر ہے تیرا حال سب ان پر کہے بغیر

غزل

یہ شیون اپنا شیوا ہے نہ ہم فریاد کرتے ہیں
فقط صیاد کے وہ دم دلاسے یاد کرتے ہیں
ستمگاروں کے سایہ سے بچے رہنا کہ یہ ظالم
جنہیں آباد کرتے ہیں انہیں برباد کرتے ہیں
لہو جب آنکھ سے برسے [illegible]
[illegible]

معاذ اللہ یہ کافر مسلمانوں کے ہیں دشمن
ہمیشہ اک نہ اک تازہ ستم ایجاد کرتے ہیں

غزل

کیے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا
کمی جو مجھ سے کرے تو پئے لہو میرا

نہ پہنچا گردن جاناں تک اور لٹکے ہائے
پڑا گلے میں میرے دستِ آرزو میرا

سدا ملائک تسبیح خواں کو آئے رشک
جو مسکدہ میں سنے شور ہائے ہو میرا

عجب نہیں ہے میرے سوزشِ محبت سے
کہ نار شمع ہو ہر ایک تارِ مو میرا

برنگِ آئینہ شبنم پر آپ سے میرے
گرانا اشک کیا پاس آبرو میرا

فلک کا رنگ جو اتنا سیاہ ہے لپیر
پڑا انخطا سایۂ بجت سیہ کسو میرا

ہمیشہ میں ہوں اسی داغ کھات میں اے ذوق
کرام ہو وہ غزال پلنگ خو میرا

غزل

لرزتا ہے میرا دل زحمتِ مہر درخشاں پر
میں ہوں وہ قطرۂ شبنم کہ خار بیاباں پر

نہ چھوڑی حضرتِ یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی
سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر

فنا تعلیم درسِ بیخودی ہوں اس زمانے سے
کہ مجنوں لام الف لکھتا تھا دیوارِ دبستاں پر

فراغت کس قدر رہتی مجھے تشویش مرہم سے
بہم گر صلح کرتے پارہ ہائے دل نمک داں پر

نہیں اقلیم الفت میں کوئی طومار ناز ایسا

کرشمہ سے جس کے نہ ہووے مہر عنواں پر
مجھے اب دیکھ کر ابر شفق آلود یاد آیا
کہ فرقت میں تیری آتش برستی تھی گلستاں پر
بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا
قیامت اک ہوائے تند ہے خاک شہیداں پر
نہ لڑ ناصح سے غالب کیا ہوا گر اس نے شدت کی
ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر

غزل

واہ اچھا سلوک اے دل ناشاد کیا
خود بھی برباد ہو مجھ کو بھی برباد کیا
پوچھتے ہیں سبب خانہ خرابی مجھ سے
کس کی طاقت جو کہے آپ نے برباد کیا
زور ہے حشر میں بھی انکی حکومت کا بھی
بند ہاتھوں سے میرا سنہ دم فریاد کیا
قسمت الٹی ہے زمانیکی ہوا الٹی
وہ مجھے بھول گیا میں جسے یاد کیا
میں تھا خواب پریشاں حسینوں نے مجھے
اس طرح دل سے بھلایا کہ نہ پھر یاد کیا

غزل

سحر ہونے کو آئی ہے مرے پر داستاں میری
جو سننا ہو تو سن لو بند ہوتی ہے زباں میری
قفس میں ہوں مگر دل کا تعلق کیا بری شئے ہے
نظر رہ رہ کے اٹھ جاتی ہے سوئے آستاں میری
سنو یا بند کر لو کان مانو یا نہ مانو تم
کہوں گا حال دل جبتک ہے تاب آشیاں میری

حقیقت چار تنکوں کی تھی کیا بجلی شعلوں میں
جگہ محفوظ رکھ سکتا تھا کیونکر آشیاں میری

ملا ہے حکم خاموشی تڑپ روکی نہیں جاتی
کٹا تو دل کی بھتی کاٹی گئی لیکن زباں میری

خبر مرنے کی سن کر کیوں وفا کا نام لیتے ہو
ابھی زنداں سے مجھکو آنا ہے تم کو تڑپاں میری

وہ آمادہ ہوئے سننے پہ جب کہنے کا وقت آیا
یکایک چلتے چلتے رک گئی حسرت زباں میری

غزل

آنکھیں دکھا کے اور ہی عالم دکھا گیا
اک مست مجھ کو اپنا پیالہ پلا گیا

دل چیخ اٹھا خیال جو ابرو کا آگیا
خنجر لگا گیا کوئی خنجر لگا گیا

بچتے تھے ہم تو عشق سے قسمت کو کیا کہیں
کمبخت دل کو آپ پہ آنا تھا آگیا

اس نے جو یہ سنا کہ تڑپ میں کمی ہے کچھ
آیا اور ایک تیر جگر پر لگا گیا

جادو تھا کیا تھا جلوۂ محبوب یا خدا
جبتک سنبھالوں دل کو وہ دلمیں سما گیا

کیا جانے کیا سلوک کیا غم نے دل کے ساتھ
سینے میں میزبان کو مہمان کھا گیا

کس کس کو ہم سنبھالیں غضب کا ہے اضطراب
رکھا جو دل میں ہاتھ جگر منہ کو آگیا

ذکر جمال یار جہاں چھیڑنا نہ تھا
ہم اپنی سے گئے یاروں کا کیا گیا

ڈوبے ہوئے حیا میں ہیں جتنے ہیں نازنیں
جس گل کو چھو لیا وہ عرق میں نہا گیا

کھلنا غضب تھا ہائے وہ زلف سیاہ کا
اٹھا اک ابر اور میرے دل پہ چھا گیا

میرے لہو میں ہاتھ نہ تم نے بھرے تو خیر
خنجر کو کیا ہوا تھا جو دامن بچا گیا

خنجر سے ٹھنڈے ہو گئے ارماں جو تھے مجھے
دشمن [illegible] کر دو اور جلے کو جلا گیا

[illegible]
[illegible] آکے یہاں خاک اڑا گیا

نکلا نہ ساتھ لے گیا دل کو نہ اے جلیل
پہلو میں آکے تیر بھی پہلو بچا گیا

غزل

دل زلف کے پھندے سے نکلتے نہیں دیکھا
اس کالے پہ جادو کو بھی چلتے نہیں دیکھا
کہدو نگہ شوخ ذرا دل کو نہ چھیڑے
شاید دل مضطر کو مچلتے نہیں دیکھا
مستانہ تیری چال نے کیا ڈھائی قیامت
اس چال سے تلوار چلتے نہیں دیکھا
تصویر اتروا نہ فروغ رخ روشن
سانچے میں کبھی دھوپ کو ڈھلتے نہیں دیکھا
کچھ حال نہ پوچھو دل مضطر کی تڑپ کا
بالنسو کبھی پارہ کو اچھلتے نہیں دیکھا
ہم خاک نشینوں سے ہے اسقدر کدورت
مٹی کا انہیں عطر بھی ملتے نہیں دیکھا
مئے پینے سے شوخ اور ہوا رنگ سنہرا
اس سونے کو تیزاب میں گلتے نہیں دیکھا
منہ پھیر کے آیا اگر آیا مرے دل میں
سیدھا ترے خنجر کو بھی چلتے نہیں دیکھا
مرتا ہوں یہ کہیں ان سے کہا میں نے تو تو نے
دم ہم نے کبھی تیرا نکلتے نہیں دیکھا

غزل

ان شوخ حسینوں پہ جو مائل نہیں ہوتا
کچھ اور بلا ہوتی ہے وہ دل نہیں ہوتا
کچھ وصل کے وعدے سے حاصل نہیں ہوتا
خوش اب تو خوشی سے بھی میرا دل نہیں ہوتا
فریاد بھی کرتا ہوں تو اللہ سے اپنے
اس در کے سوا میں کہیں سائل نہیں ہوتا
جس بزم میں وہ رخ سے اٹھا دیتے ہیں پردہ
پروانہ وہاں شمع کے مائل نہیں ہوتا
تم اور کوئی کام امیر اس کو سکھاؤ
تڑپانے تڑپنے کے لئے دل نہیں ہوتا

غزل

بیٹھا کے عجز کو قائم نہ کر فساد کی جڑ
نکال اس کو کہ ہے یہ لبشر فساد کی جڑ
جو حظ کے لکھتے ہی برپا ہوں سو طرح کے فساد
تو ٹھیری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ
قیام زندگی جڑ سے کم ہے دنیا کو
کچھ اصل اس کی نہیں ہے مگر فساد کی جڑ
کوئی یہ ریشہ دوانی آہ و نالہ سے
تو جانو ہے دل شوریدہ ہر فساد کی جڑ
اکھاڑ طمع کی جڑ کو کہ باغ عالم میں
رکھے ہے یہ شجر بے ثمر فساد کی جڑ
وہ فتنہ راہی نگاہ دل سے یہ فساد انگیز
ادہر ہے فتنہ کی جڑ اور ادہر فساد کی جڑ
رکھے فلک سے جو اصلاح کی تو کچھ امید

تو سر پہ دھول دے یہ فتنہ گر فساد کی جڑ
نہ ہے شریر کوئی اور نہ کوئی مفسد ہے
تیرا ہی نفس ہے بنیاد شر فساد کی جڑ
ظفر جہان میں ہو کوئی مفسدی پیدا
نہ دین وزن ورنہ اگر فساد کی جڑ

غزل

اللہ رے تیری زلف سیہ فام کے خواص
اک مرغ جان کے حق میں ہے سو دلم کے خواص
بیمار چشم یار کو شاید مفید ہو
پوچھیں کسی طبیب سے بادام کے خواص
اے شوخ عشوہ گر تیری چشم سیاہ میں
میں دیکھتا ہوں گردش ایام کے خواص
آیا یہ لب پہ اور گیا درد دل میر
اکسیر سے ہیں بڑھ کے تیرے نام کے خواص
آہ و فغان و نالہ بیتابی و تپش
نام خدا یہ ہیں دل ناکام کے خواص
منہ سے میرے لگا دے کہ ہو جائے امتحان
سن تو چکا ہیں پیر مغان جام کے خواص
حیران ہوں کہ پیر مغاں کے لباس میں
اے کہاں سے جامۂ احرام کے خواص
گزرے مزار جم پہ تو آئے ہمیں نظر
لکھے ہوئے بخط جلی جام کے خواص

اوصاف کچھ نہ پوچھئے ہم سے جلیل کے
ہیں اوس میں کچھ رندمئے اشام کے خواص

غزل

وصل میں وہ چھیڑنے کا حوصلہ جاتا رہا
تم گلے سے کیا ملے سارا گلہ جاتا رہا

یار تک پہنچا دیا بیتابی دل نے ہمیں
اک تڑپ میں منزلوں کا فیصلہ جاتا رہا

اک تو آنکھیں دکھائیں پھر یہ شوخی سے کہا
کہئے اب کم نگاہی کا گلہ جاتا رہا

روز جاتے تھے خط اپنے روز جاتے تھے پیغام
ایک مدت ہوگئی وہ سلسلہ جاتا رہا

جھٹکتے پھرتے دل کو ہم یاں ہوش بھی کھو گئے
گم شدہ یوسف کے پیچھے قافلہ جاتا رہا

مڑ کے قاتل نے جو دیکھا وار پورا ہوگیا
کشتگان نیم بسمل کا گلہ جاتا رہا

وادئ غربت کے ساتھی ہیں ہمیں دل سے عزیز
رو دیئے ہم پھوٹ کر جب آبلہ جاتا رہا

بےخودی میں محو نظارہ وہ تھے ہم کیوں نک چوٹے
ہائے وہ اپنا مزے کا مشغلہ جاتا رہا

کیا مہذب بن کے پیش یار بیٹھے ہیں جلیل
آج وہ جوش جنوں وہ ولولہ جاتا رہا

غزل

کر رہا ہے آسماں یہ سب سماں کچھ بھی نہیں
پیس دے گا ایک گردش میں جہاں کچھ بھی نہیں
تخت والوں کا پتہ دیتے نہیں تختے گور کے
کھوج ملتا ہے یہیں تک بعد ازاں کچھ بھی نہیں
گونجتے تھے جنکے ڈنکے سے زمین و آسماں
چپ پڑے ہیں قبر میں اب ہوں نہ ہاں کچھ بھی نہیں
جن کے محلوں میں ہزاروں قیمتی سامان تھے
جھاڑیاں ہیں ان قبروں پر نشاں کچھ بھی نہیں
توڑ ڈالے بعد مردن جبکہ وہ بندہ کفن
قبر کی بغلی میں چپ ہیں پہلواں کچھ بھی نہیں
جس جگہ تھا جم کا جلسہ اور خسرو کا محل
چند قبروں کے سوا اب وہاں کچھ بھی نہیں

غزل فارسی

چشم مستے عجبے زلف درازے عجبے | مئے پرستے عجبے فتنہ طرازے عجبے
جان و دل با لب و زلف تو سپاہے دارد | گفتگوئی عجبے راز و نیازے عجبے
از ازل تا بہ ابد مرغ دل افتد بسجود | طاق ابرو عجبے قامت نازے عجبے
بوالعجب حسن و جمال و خط و خال گیسو | سرو قد عجبے قامت نازے عجبے
وقت بسمل شدہ ہم اب آتش نشاندہ مرا | مہربانے عجبے بندہ نوازے عجبے

بہر قتلم چو کشید تیغ بہم سر بہ سجود
او نیازے عجبے من بہ نیازے عجبے

غزل

جنوں جنوں کی دستگیری کس ہو نہ عریانی
گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر

بہ رنگ کاغذ عاشق زدہ یہ رنگ بیتابی
ہزار آئینہ دل باندھے ہے بال یک تپیدن پر

فلک سے ہم کو عیش رفتگاں کیا کیا تقاضا ہے
متاع بردہ کو سمجھے ہوئے ہیں قرض رہزن پر

ہم اور وہ بے سبب رنج آشنا دشمن کہ رکھتا ہے
شعاع مہر سے تہمت نگہ کی چشم روزن پر

فنا کو سونپ گر مشتاق ہے اپنی حقیقت کا
فروغ طالع خاشاک ہے موقوف گلخن پر

اسد بسمل ہے کس انداز کا قاتل سے کہتا ہے
کہ مشق ناز کر خون دو عالم میری گردن پر

غزل

وصل کی شب رنگ گردوں وضع دیگر ہو گیا
شام سے یار اور میں جامے سے باہر ہو گیا

اس شہ خوباں کو لکھا جب عریضہ شوق کا
اس قدر روتا تھا اوس پر کبوتر ہو گیا

کو بکو پھرتا ہوں میں خانہ خرابوں کی طرح
جیب سے سودے کا تیرے سر ہیں میرے گھر ہو گیا

بوجھ ہے جاں کا قاصد سے اٹھنے کا نہیں

طول شرح شوق سے مکتوب دفتر ہو گیا

گوش عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے صدا
آسماں ہے وہ زمیں کے جو برابر ہو گیا

تیرے پہلو سے جدا ہونے ہی اے آرام جان
استخواں جو تھا میرے پہلو میں خنجر ہو گیا

سامنا جو پڑ گیا ہوش اڑ گیا بےخود ہوا
جام چشم یار بیہوشی کا ساغر ہو گیا

اک الف کے قد سے سو بیہیں ہوا آتش فقیر
چار ابرو کو صفا کر کے قلندر ہو گیا

غزل

زور دکھلاتا ہے کیا کیا ضعف جسم زار کا
رنگ اڑنے کو نشستا ہے میرے رخسار کا

دید کے قابل ہے سبزہ رخسار کا
معجزہ ہے سبز ہونا آگ پر گلزار کا

رات دن یونہی پڑینگی عاشقوں کی کرنگاہ
بند ہو جائیگا روزن خود بخود دیوار کا

باعث زینت ہوا سوز جوانی دہر میں
داغ سودا بن گیا طرہ میری دستار کا

دہر میں ظالم ہمیشہ رہتی ہے شادی نصیب
کم نہیں ہوتا کبھی خندہ لب سوفار کا

شرط الفت یہی ہے تسلیم بعد حشر بھی
ہاتھ سے دامن چھوٹے احمد مختار کا

غزل

بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے لگی
وہ چمن ہی مٹ گیا جس میں بہار آنے کو تھی

میرے مرنے کی خبر سن کر کیا مشکل سے ضبط
اُن کے ہونٹوں پر ہنسی بے اختیار آپکو تھی

سن کے آمد آمد اس کی قبر میں یہ حال تھا
عمر رفتہ پھر میرے زیر مزار آنے کو تھی

آسماں پر پھر رہا ہے مضطرب وعدہ کی رات
کونسی مجتنک خوشی پروردیگار آپکو تھی

ہے گراں عیش وفا داغ ہے کیا سراک شے
اب روپے کو بھی نہیں ملتی جو چار آپکو تھی

غزل

نکلا نہ کوئی دم دعائے سحری سے
نالوں کا بھی دم ناک میں ہے بے اثری سے

سوز جگری سے کوئی دم اور ہوں مہمان
حالت میری ملتی ہے چراغ سحری سے

محشر میں بھی ہم شکوہ اغیار کریں گے
آگاہ رہو دیکھو کہے دیتے ہیں ابھی سے

اے دزد حنائی تری امانت ہے میرے پاس
[illegible] بھی لگا رکھی ہے جی سے

[illegible] عجیب ہے شور قیامت
عیدوں بھی تیری ننگ ہے شوریدہ سری سے

غزل

جو پوچھا ہم نے حسرت وصل کی دل سے نکلیگی
تو فرمانے لگے ہنس کر بڑی مشکل سے نکلیگی

ہماری لاش جسدم کوچۂ قاتل سے نکلیگی
قیامت جسکو کہتے ہیں تیری محفل سے نکلیگی

لپٹ جا خنجر قاتل سے گر شوق شہادت ہے
وہی مقبول ہوگی جو دعا دل سے نکلیگی

ہمارا نام لیکر خنجر تو اک آہ اے مجنوں
ابھی لیلے تڑپ کر پردہ محمل سے نکلیگی

دعا دو نگا جو خوش سناؤ گے تو سو سو نگا
سفیر اچھی بھی نکلیگی بری بھی دل سے نکلیگی

غزل

یار اغیار ہیں سب پاس بٹھانے کے لئے
کیا فقط ہیں ہی تھا محفل ہیں اوٹھانے کیلئے

کچھ تو اے مرغ سحر پاس ادب کرنا
وصل کی شب ہی تھی کیا شور مچانے کیلئے

وقت رخصت ہے تیرا بخت نہ جاگا میرا
دم لبوں پر ہے کہ اب جان ہے جانے کیلئے

سال و ماہ روز شب و ساعت و لمحہ و دم پاس
ہیں یہ سب دشمن جان عمر گھٹانے کیلئے

لیجئے حضرت دل تم کو ملے ذو الغنام

غم تو کھانے کیلیئے درد اٹھانے کے لیئے

غزل

بے وفا تجھ سے اگر وعدہ وفائی ہوتی
موت سے پہلے مجھے موت نہ آئی ہوتی

تم نے نالوں سے میری تقدیر جگائی ہوتی
گھر میں یا تو دشمن کے انہیں نیند نہ آئی ہوتی

وعدہ وصل سے تسکین تو کچھ ہو جاتی
کاش جھوٹی ہی قسم آپ نے کھائی ہوتی

جا نسیم سحری تجھ سے تو کچھ بھی نہ ہوا
یار کا ان کے کوئی پھول ہی لائی ہوتی

تو تو کچھ کھو سی گئی برق تجلے گر کر
طور پر پھر بھی کبھی آگ لگائی ہوتی

قبر میں خواب گراں میرے لیئے ہے بے کار
موت آئی تھی تو دنیا ہی میں آئی ہوتی

اپنی زلفیں جو بنالیں تو بڑی بات نہیں
میری بگڑی ہوئی تقدیر بنائی ہوتی

روز فریاد حسینوں کی پہنچتی سیماب
جو خدا تک کبھی بندہ کی رسائی ہوتی

شعر — اچھے کو برا برے کو اچھا
کیا تو بری سمجھ ہے جو اچھا سمجھے

تمام شد

مشہور عالم سرلند　لاہور سرول دروازہ شیرانوالہ میں باہتمام پنڈت رگھناتھ داس

نیشنل اوفس

کی

نایاب کتابونکی فہرست

ناظرین!

چونکہ آج کل ملک ترقی کی کوشش میں ہے اور ہر فرد و بشر کو اپنی آزادی کا خیال مدنظر ہے لیکن ترقی کا ہونا اور آزادی کا ملنا بغیر علمی لیاقت اور دستکاری کے قطعی ناممکن ہے اس لیے ہم نے چند مگر منتخب زبان اردو کی کتابونکی جن کی تعریف محض ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ غیر ولایت میں بھی ہے اور یہ قابل قدر ثابت ہو چکی ہیں۔ فہرست ارسال خدمت ہے براہ مہربانی اس کو شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایئے اور اپنے دوست احباب و نیز دیگر اشخاص کو بھی دکھلایئے۔ تاکہ وہ انھیں پڑھکر اپنی منزل مقصود کو پہنچیں۔ اور ہمیں مشکور فرمائیں

آپ کا اور آپکے ملک کا خادم } مینیجر نیشنل اوفس علی گڑھ سٹی (یو۔پی)

جیوٹ پریس علیگڑھ میں چھپا

ہفت زبان

بنگلہ۔ گورمکھی۔ مرہٹی۔ گجراتی۔ تامل۔ صرافی۔ تلنگی زبانوں کے
حروف کی شناخت اور ضروری الفاظ کا رروائی کے اور چینی
جاپانی۔ برہمنی۔ سنگھیائی۔ پشتو میں گفتگو کرنے کے لایق مختصر
معلومات سیاح اور تجارت پیشہ اصحاب کے مطلب کی قیمت ۸ر

انگلش ٹیچر

سمجھانیکی ضرورت نہیں ہے کہ انگریزی راج میں انگریزی زبان
کا جاننا ہر فرد و بشر کا کام ہے اس ضرورت کو پورا کرنیکے لئے
یہ کتاب بہت عمدہ ہے چند روز میں اس کتاب کو پڑھکر انگریزی
بولنا خط تار وغیرہ لکھنا سیکھ لو اس میں حرفوں کے اسپیلنگ
محاورے لفظ حرفوں کے پرونسیشن خط لکھنے کا طریقہ
تار وغیرہ کا طریقہ سب کچھ ہے اس کی مدد سے تھوڑی سی اُردو
جاننے والا تھوڑے ہی دنوں میں اچھا خاصہ انگریزی داں ہو جاتا
ہے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ)

ٹیلیگراف ٹیچر

یہ کتاب تار کا کام کرنے والے بڑے تجربہ کار نے ابھی لکھی ہے اسکے
ذریعہ تھوڑی اُردو انگریزی جاننے والا آدمی آسانی سے بلا
استاد کی مدد کے تھوڑے ہی دنوں میں تار کا کام سیکھ لیتا ہے۔
تار کی سب ہی باتیں اس میں نقشہ دیکر سمجھائی گئی ہیں
تار کے محکمہ میں اگر بیس تیس روپیہ کے نوکر ہونا چاہتے ہو تو
اسی کتاب کو منگا لیے۔ قیمت صرف ۸ر تار سیکھنے کی ڈیمی عہ

نیو ٹرانسلیشن گائڈ

نمبر ۱ ۳ر نمبر ۲ ۵ر

انگلش لیٹر رائیٹر

انگریزی میں خطوط چٹھی عرضی وغیرہ وغیرہ لکھنے کی کتاب
اس میں انواع و اقسام کے خطوط معہ الفض جوابات احکامات
سرکاری خانگی معاملات مختلف مضامین اچھے طرز کے ساتھ
انگریزی میں صحیح ہیں اور رپورٹ۔ اپیل۔ نوٹس۔ شادی وغیرہ
کے کارڈ۔ کرایہ قرض لین دین رسید جنتری سرا ورد تجویز اور چٹ
دفیرو وغیرہ تمام باتیں تحریر ہیں جو صاحب تھوڑی سی انگریزی
جانتے ہوں وہ اس کی مدد سے کافی لیاقت حاصل کر سکتے ہیں
جس قسم کے مضمون کی ضرورت ہو کتاب میں دیکھ لیجئے اور
کارروائی کیجئے۔ ایسی مفید عام کتاب ہر شخص کو خرید نی چاہئے
تاکہ جلدی اور آسانی سے کافی لیاقت پیدا ہو جائے قیمت عہ

انگریزی خالق باری

اس میں پندرہ سو کے قریب انگریزی الفاظ معہ معنی دلکش نظم
میں بتلائے ہیں اور انگریزی ہجے بھی لکھدیے ہیں۔ قیمت ۴ر

قابل قدر ڈکشنریاں

الوانیٹی اینتھ کمپری ڈکشنری نمبرا۔ انگریزی الفاظ و تلفظ اُردو
میں معنی عمدہ کاغذ عمدہ جلد بندی ہوئی آٹھ سو دس صفحہ کی کتاب
ہے قیمت صرف دو روپیہ آٹھ آنہ۔ نمبر۲۔ یہ بھی ڈکشنری
اُردو و الفاظ انگریزی میں معنی عمدہ کاغذ عمدہ جلد بندی ہوئی
قیمت صرف عہ

دی رول ڈکشنری

انگریزی ہندی قیمت عہ

انگریزی اُردو پاکٹ ڈکشنری

قیمت صرف ۱۲ر

جامع القوانین

اس کتاب کو جناب بابو پیارے لال صاحب وکیل درشتی
نے تصنیف فرمائی ہے اس میں تعزیرات ہند ضابطہ دیوانی
فوجداری۔ میعاد سماعت آبکاری۔ لگان۔ مالگذاری حق
بلدواری۔ فیس انکم ٹیکس رجسٹری انتقال جائداد۔ قانون طلاق
شرح محمدی قانون خلاصہ تصنیف ہے۔ جس کو ہر ایک آدمی
سمجھ سکے۔ بات بات میں وکیلوں اور مختاروں کی خوشامد

نہیں کرنی پڑتی۔ اور فضول روپیہ خرچ نہیں کرنا پڑتا قیمت
مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ

عقل کل

دنیا بھر کی معلومات کا خزانہ ۔ ۱۵ کتابوں کا خلاصہ جیب میں
رکھنے کے قابل۔ قانون حکمت کیمیا۔ نجوم۔ قیافہ۔ تواریخ۔ جغرافیہ
سائنس۔ ریاضی باغبانی وغیرہ کے تمام علوم کے اصول ضروری
باتیں جو یاد رکھنے کے لائق ہیں یا جن سے اکثر سب کو کام پڑتا
ہے۔ اس میں اکٹھی ہیں یہ کتاب پاس ہو تو پھر اور کسی کتاب
کی ضرورت نہ رہیگی۔ نہ کسی سے کچھ پوچھنا پڑیگا۔ چنگی۔ تار
ڈاک۔ ریل۔ وغیرہ کے محصول اور ضابطے اور بیماریوں
کے واسطے مسہل نسخہ جات کا علاج فوری شگن قیافہ نجوم
وغیرہ کے چٹکلے کارآمد حساب کے گر جنتری سود وغیرہ کے مختلف
زبانوں کے حروف کی شناخت اردو ہندی کے مشہور شاعر
ہندوستان اور نیز ولایتوں کے مشہور اخبارات تمام ملک
کے میلے اور انجمن کتب خانہ بڑے سوداگر دنکے پتہ سودیشی
دستکاریاں پیدا وار اور ہر شہر کے ملکوں کے نقشے ریلوے
اسٹیشن فاصلہ دکھایا ہے ہر ملک کے سکے اوزان پیمانے وغیرہ
صدہا باتیں درج ہیں قیمت اتنی خوبیاں ہوتے ہوئے صرف عہ

ہر فن مولا

آج کل ایسی کتابیں بہت چل رہی ہیں جن میں صنعتوں کی
بجائے دو سطر کی ترکیبیں۔ شعبدہ بازی وغیرہ کی لکھکر
سیکڑوں کی تعداد پوری کرتے ہیں اس کتاب کو ان کے
موافق سمجھئے اس میں واقعی بہت سے ہنر سکھائے ہیں
جن کو بلا استاد کے سمجھ لو ہر ایک کی ترکیب صحیح اور پوری
لکھی ہے اور نقشہ دیکر سمجھائی ہے۔ گھڑی سازی فوٹو
گرافی تاربرقی گلٹ و صابن بنانا۔ رلنگی ہر گوشہ چمک
چکن سوزنی کاوری ۔۔۔ کے پھول کاڑھنے کے کملوانے۔

تار کی چھتری باد اکام لچھا شیشہ پر کام۔ چھاپہ کا کام۔ جلد سازی
ڈبل روٹی۔ پتھر کے دانت وغیرہ ایک سو دستکاریاں
اس کو پڑھکر کوئی پیشہ سیکھکر ہزاروں روپیہ کما لو۔ لڑکیوں کو
کشیدہ سکھانا ہو تو یہ کتاب بہت جلد خریدو۔ قیمت عہ

چودہ ودیاؤں کے عالم فاضل ملک کے مشہور پنڈت کوکا صاحب کا تصنیف کیا ہوا

بالتصویر کوک شاستر

ناظرین! اس کوک شاستر کو کوک شاستر نام والی ان کتابوں
میں سے نہ سمجھئے جو کہ آج کل بذریعہ اشتہارات عام طور پر
فروخت کی جا رہی ہیں بلکہ یہ وہ کوک شاستر ہے جس کے
دیکھنے کیلئے شائقین عرصہ دراز سے ترس رہے تھے اور در اصل
جس کا دیکھنا ہر گرہستی کا فرض ہے اس کوک شاستر میں حسب
ذیل مضامین ہیں۔

(۱) مرد و عورتوں کے اقسام قیافہ و خواص
(۲) عمر بھر تندرست رہنا اور ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کی ترکیب
(۳) پرمیہ۔ جریان۔ پرسوت۔ سوزاک۔ آتشک کا علاج۔
(۴) حیض و حمل کی بیماریوں کا علاج بے اولادوں کو صاحب
اولاد بنانا۔
(۵) حسب منشاء اولاد پیدا کرنا۔ مثلاً خوبصورت عقلمند بہادر
(۶) خوبصورت بنانا۔ بال سیاہ کرنا عجیب غریب نسخہ جنتر منتر گنڈے جات
(۷) گورکھ دھندا۔ اور گھوڑا چال موہنی منتر لبھی کرن کاجل کرن پیچ
(۸) جانوروں کی بولی پہچاننا صادری منتر
(۹) شاستر وکت چوراسی آسن لبھی کرن موہنی تیل
(۱۰) عورتوں کے جسم میں کامدیو کس دن کہاں رہتا ہے اس کے
بتانے کا نقشہ وغیرہ وغیرہ ایسے صدہا مفید مضامین اور صدہا
مجرب نسخے درج ہیں۔ یہ کوک شاستر بہت سی خوبیوں سے
پر ہے قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ۔ عہ

سچی کرامات

جادو ٹونا جنتر منتر سچے بتانیوالے سامنے آئیں۔ اور اس کا
تجربہ کریں اگر اشتہار کے موافق نہ ہو تو واپس منگا لیں اس
نئے عجیب و غریب رسالہ میں کراماتی بزرگ بننے کے آسان اور
سچے نیز سلف کے موافق پورے پورے طریقہ بتلائے گئے
ہیں جن کو تھوڑا لکھا پڑھا بھی معمولی کوشش سے کرامات
حاصل کر سکتا ہے اس رسالہ میں جتنے بھی عمل کئے گئے ہیں
وہ سب تجربہ کار لوگوں کے مجرب ہیں ہر شخص آزمایش کر کے
دیکھ سکتا ہے اس میں اتنی باتوں کا پورا پورا بیان کیا گیا ہے
سب یوگ ابھیاس کی مشق۔ یوگ کے درجہ پرانایام دم
کو جانن دیوگ کی نشست مسمریزم ہپناٹزم۔ دوسرے شخص کو
قابو میں کرنا اور اس سے جو چاہے کام لینا۔ کراماتی مینا و
انگوٹھی کے ذریعہ سے مردہ لوگوں کی روحوں سے ملاقات کرنا
مریضوں کو ہاتھ پھیر کر اور پھونک مار کر تندرست کرنا حاضرات
کرنا یعنی تسخیر ہمزاد یعنی چھایا پرش گھر بیٹھے دور دراز ملکوں کی
باتیں جان لینا۔ بنگال کا جادو۔ جادو کا علم تینوں زمانے
کے حال بتلانیوالے ترکال درشی آئینہ۔ جانوروں کی بولی
سمجھ لینا۔ آنیوالی موت کو پیشتر ہی سے جان لینا اسم اعظم
سادھی دو دیا (علم سفلی) جنتر منتر دل میں خیال کر کے
دوسرے پر اثر ڈالنا۔ زبان ہندی وشی کرن (حب تسخیر)
زہر اور بیماری دور کرنیکے سچے منتر کہاں تک لکھیں کراماتوں
اور چمتکاروں کا خزانہ بھرا پڑا ہے قیمت صرف ۱۲

دنیا کی سیر

چین و جاپان اور نز لبس امریکہ کوریا۔ شام۔ مصر برہما۔ لنکا
وغیرہ وغیرہ تمام ملکوں کے دلچسپ حالات گویا وہاں کی سیر
ہیکر دیکھ رہے ہیں۔ ہر ملک کے نرالے دستورات و قانون
جن کو پڑھکر ہنسی آوے وہاں کے آدمیوں کی صورت لباس
مکانات قابل دید ہیں۔ مقامات کا بیان۔ جنگلی لوگوں کی
عجیب رسمیات شادی غمی وغیرہ سیاحوں کے سفرنامہ کا خلاصہ
درج ہے باتصویر قیمت محض ایک روپیہ (عہ)

پوشیدہ ہنر

ناظرین۔ یہ کتاب ایک نہایت ہی مشہور و معروف وئید
کی تصنیف کردہ ہے اور ہندی دنیا میں اس کی اتنی قدر
ہوئی ہے کہ ایک ایک ہزار کے سات ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ
فروخت ہو چکے ہیں اردو جاننے والوں کے فائدہ کے
لحاظ سے اردو میں چھپا کر تیار کرایا ہے اس کے پہلے حصہ میں
عجیب عجیب چیزوں کے بنانیکی ترکیب لکھی ہے جن کو آپ
اخباروں میں دیکھکر روپیوں میں خریدتے ہیں انہیں آپ
پیسوں میں خرید کر آنند لیجئے۔ چاہے تجارت کر کے ہزاروں
روپیہ پیدا کیجئے۔ نہایت خوشبودار تیل۔ لیونڈر۔ تامبول
بہار بنارس کی سی تمباکو کی گولیاں گورے اور خوبصورت
ہونیکی دوا۔ انجن۔ منجن۔ خضاب بال اڑانیکا صابن بال
عمر بھر نہ جھڑنے کی دوا۔ دوسرے حصہ میں جریان۔ خمیرہ بچاس
روگوں کی ایک دوا۔ دوسرے حصہ میں جریان سوزاک
آتشک نامردی۔ بواسیر وغیرہ مرضوں کے رام بان نسخہ
پارے کا کشتہ۔ گندھک کا گلاس آگرہ کا سادال کا معجون
کپور کی مالا۔ مسمریزم کی انگوٹھی وغیرہ بہت سی چیزیں ہیں
جن کو باپ بیٹے سے بھی چھپاتا ہے۔ تیسرے حصہ میں بٹن
دیا سلائی صابون۔ ربڑ کی مہر بنانا۔ برف۔ سوڈا واٹر
ہولاس۔ کاغذ پنسل۔ بلیو بلیک سیاہی جیبی پریس
بنانا جس سے دوستوں کو خط چھاپکر بھیج سکیں۔
چینی پر گلٹ کرنا وغیرہ بہت سے مضمونوں سے چھپی ہوئی
کہاں تک لکھیں۔ دیکھنے پر معلوم ہوگا۔ قیمت صرف ۱؎
ڈاک محصول ۲۰

ملک عدم

ایک فرانسیسی عالم کی جدید تحقیقات جس نے دنیا میں ایک تہلکہ ڈال دیا ہے۔ مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ فرشتے کیسے ہوتے ہیں اور کہاں رہتے ہیں چاند سورج میں آبادی مردہ رشتہ دار سے ملاقات کا طریقہ۔ تقدیر تدبیر کا فیصلہ خدا کا گھر ہر بات کا ثبوت سائنس کے موافق درج ہے قیمت صرف عہ

جوہر مشاہیر

اس میں ہر قوم ہر زمانے کے مشہور آدمیوں کی مختصر سوانح عمریاں معہ تصاویر درج ہیں دنیا بھر کے بڑے بڑے بادشاہ پیغمبر فلاسفر۔ شاعر۔ محبان وطن۔ موجد عالم۔ ریفارمر سیاح۔ عورت۔ ممبران کانگریس وغیرہ ایک سے ایک بڑھ کر عجیب تعبہ عقلمندی نیکی وبہادری کے ایک پیسہ فی سوانح عمری بھی نہیں پڑتا مشاہیر اسلام سب کا یکجائی قصہ نیچے ہے قیمت ایک روپیہ۔

چڑیا گھر

ہندوستان اور غیر ملک کے سب جانوروں کا بیان معہ تصاویر درند پرند کیڑے مکوڑے زہریلے جانور مینڈک۔ مچھلی۔ بن مانس وغیرہ کے حالات خوراک موسم پیدائش عقلمندوں کی مثالیں مختلف اقسام کی شناخت قیمت عہ

جوہر تفریح

تاش۔ شطرنج۔ چوسر۔ گنجفہ کے کھیلنے کے قاعدے انگریزی ہندوستانی معہ اصطلاحات غیر ولائتوں کے عجیب قسم کے کھیل قیمت ایک روپیہ عہ

ہندوستان قدیم

ایک عجیب تواریخی تحقیقات معہ ثبوت قطعی طوفان نوح کی اصلیت۔ بابا آدم کا زمانہ۔ بابل میں سیروں کی تمام

پارسیوں کا مذہب۔ وید کے موافق شری رامچندر جی کی اولاد۔ یونانی و رومی لوگ ہندو تھے۔ امریکہ ہندوؤں کو لاکھوں برس سے معلوم تھا قیمت مجلد عہ

بال کی کھال

مرد کو حیض۔ عورت کے ڈاڑھی سانپ کے پاؤں کیوں نہیں ہوتے۔ ایسے ایسے عجیب سوال معہ جواب کے درج ہیں قیمت صرف ۱۰؍

علاج مفتی

ہر قسم کے تمام امراض کا علاج ایسی چیزوں سے جس میں کوڑی بھی خرچ نہ ہو اور ہر جگہ مل سکیں۔

(۱) فقیری علاج صرف جنگل کی جڑی بوٹیوں اور [illegible] ۴۰۰ نسخے۔ (۲) دیہاتی علاج۔ درختوں کی چھال پتے پھل پھول سے ۳۰۰ نسخے۔ (۳) خانگی علاج۔ صرف گھر کی موجودہ اشیا صرف گڑ۔ تیل۔ نمک۔ مصالحہ سے ۳۰۰ نسخے۔ مجرب کبھی نہ خطا ہونے والے ضرورت کے وقت میں کام دینے والے مہاتماؤں نے دیش کا اپکار کرنے کیلئے بتلائے اور [illegible] کا انتخاب دیہاتی حکیموں کے تجربے گھر اور سفر میں ساتھ رکھنے کے لائق کتاب قیمت عہ

علاج بے دوا

چالیس کتابوں کا خلاصہ جرمنی امریکہ کے مشہور ڈاکٹروں کی نئی تحقیقاتیں۔

باب ۱ پرہیز اور فاقہ سے سب بیماریوں کا علاج۔
باب ۲ آنتوں کی صفائی سے بیماریاں دور کرنا۔
باب ۳ مخصوص ورزشیں ہر قسم کی بیماریوں کیلئے۔
باب ۴ اعضاء ورگوں کی مالش سے بیماریاں دور کرنا۔
باب ۵ خیالی قوت سے بیماری دور کرنا۔
باب ۶ پانی سے تمام بیماریوں کا علاج کرنا بذریعہ غسل وغیرہ۔

باب۶ ہوا سے سب بیماریوں کا علاج بذریعہ پرانایام

باب۷ شعاع آفتاب سے سب بیماریوں کا علاج۔

باب۸ بجلی سے موسیقی سے تعویذ سے تمام علاج۔

باب۹ صرف غذا کی تبدیلی سے ہر بیماری کا علاج۔

باب۱۰ ڈاکٹر لوئی کہنی کا قدرتی علاج جانوروں کی قیمت عہ،

عطائی نسخے

بارہ سو نسخے جو آجتک نہ کسی کتاب میں چھپے نہ حکیموں کو معلوم ہیں فقیری ٹکے فقیری دیہاتی حکیموں کے چٹکلے جو آجتک سینہ بسینہ مخفی چلے آئے ہیں ہر مرض کے لئے اور ہر قسم کے لگانے سونگھنے دیکھنے دہونی دینے مالش کرنے حقہ پینے۔ طلا۔ مرہم۔ انجن۔ تیل کشتہ ٹوٹکے ایک سے ایک نرالے حکمی مجرب قیمت عہ،

زچہ و بچہ

عورتوں کے حمل کی تمام بیماریاں حیض کی خرابی حمل نہ رہنا بچے وغیرہ مرجانا بیماریوں کی تشریح مفصل ایسی لکھی ہے جس کو ہر شخص آسانی سے سمجھ لے اور اپنے گھر کا علاج خود کر سکے نہایت سہل کوڑیوں کے نسخے تجربہ کار دائیوں لیڈی ڈاکٹروں سے تحقیق کر کے لکھے ہیں دائی کا کام حمل ذرچہ کا بہترین دستور العمل بچوں کا علاج بھی اس میں پایا ہے قیمت عہ،

طبیب خلوت

اس میں نوجوانوں کی بیماریاں۔ نامردی جریان۔ سوزاک آتشک بواسیر وغیرہ کی تشریح نقشہ دیکر سمجھائی اور ان کا علاج ڈاکٹری یونانی ویدک تینوں طریق پر بتلایا ہے کئی سو مجرب نسخے طلا و کشتہ جات وغیرہ کے ایسے لکھے ہیں جو کوڑیوں میں تیار ہوجاویں تاکہ غریب لوگ اپنے ہاتھ سے دوا تیار کر کے فائدہ کثیر اٹھا دیں قیمت عہ،

علاج نورنگی

ہر ایک مرض کا علاج نو طرح سے ڈاکٹری۔ موسیو چٹکلی یونانی ہر ایک مرض کشتہ جات سے بوٹی سے خانگی چیزوں سے ٹوٹکہ ترکیب عطائی چٹکلا۔ پانسو کے قریب سہل نسخہ بالکل نئی قیمت عہ

ہر ایک

بیماری کے دس بیس نسخے تو سب کتابوں میں ملیں گے۔ مگر ایک ہی حکمی نسخہ بالکل سچا جو کبھی خطا نہ کرے اس کتاب میں دیکھئے خاندانی حکیموں کے تجربات ہر قسم کی بیماریوں کیلئے چوٹی کی دوائی۔ اور ۵۰ مجرب جڑی بوٹیاں فقیری علاج کے ہر درخت اور بوٹی سے کتنے مرضوں کی دوا ہے ۳۰۰ مفرد دواؤں کی خاص تاثیریں خاص امراض کے لئے اکسیر خاص کشتے مرہم تیل گولیاں وغیرہ وغیرہ پچاس مجلس بیماریوں پر چلتی ہیں قیمت عہ،

بھارتی گرہست رکھشا حصہ اوّل

جس میں مختصر طور پر حفظ صحت کے قواعد برہم چریج کے فوائد دیگر ضایع کرنیکے نقصانات نشیلی چیزوں سے نقصانات کن لوگوں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیئے کن لوگوں کی صحبت سے پرہیز کرنا چاہیئے تندرست توانا۔ نیک خوبصورت اور بڑی عمر والی اولاد پیدا کرنیکے طریقہ حمل قایم کرنیکا وقت حالت حمل میں مباشرت کے نقصانات حمل قرار پانے کی پہچان اور یہ معلوم کرنا کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی حاملہ استری کا اولاد پر اثر حاملہ کی احتیاطیں بچہ پر دودھ کا اثر عورتوں کی خوبیاں مردوں کے اوصاف۔ بچوں کی پرورش دودھ پلانے دودھ چھڑانیکے طریقہ بچوں کو افیون کھلانے زیور پہنانے اور پیسہ دینے کے نقصانات بچوں کے کھیل کود اور تعلیم کا حال درج ہے قیمت دو آنہ ۲ روپیہ ۱۰۰ کے ٹکٹ بھیجکو منگا لیجئے۔

بھارتی گرہست رکھشا حصہ دوم

جس میں شیر خوار بچوں کی تندرستی قایم رکھنے کی ضروری ہدایات اور بیمار بچوں کی تقریباً تمام بیماریاں۔ بدہضمی۔ قبض۔ دست بخار سردی۔ کف۔ کھانسی بار بار دودھ ڈالنا سست رہنا

بیمار رہنا۔ کمزور ہونا۔ سوکھتے جانا۔ رنگ برنگ کے اسہال شدت پیاس۔ زیادتی۔ مسان روگ۔ پسلی یا ڈبہ۔ دانت نکلنا۔ آنکھیں دکھنا۔ کان بہنا۔ منہ کے چھالے۔ چیچک وغیرہ دور کرکے تندرست توانا اور طاقتور بنانیکی عجیب وغریب گھٹی چورن اور گولیونکی نہایت مجرب اور آسان جو سیکڑوں بچوں پر آزما لیئے گئے ہیں نسخے۔ مرض پسلی کی فقیرانہ دوا جس سے ایک پیسہ میں تیس چالیس بچوں کو آرام ہو۔ دانت آرام سے نکلنے کا فیتہ۔ یا مالا بنانے کی ترکیب عورتوں اور مردوں کیواسطے مقوی اور ٹانک نسخے جن کی ہر گھر میں ضرورت رہتی ہے درج ہیں قیمت ۲ روپیہ۔ ۲ ٹکٹ بھیجکر منگا سکتے۔

بھارتی بھنڈار

صنعت وحرفت کی عجیب وغریب کتاب جس میں تقریباً تمام نسخہ نہایت ہی ضروری صحیح اور قابل استعمال درج ہیں پارہ کندہک۔ کافور کا کشتہ وغیرہ کا قوی مالا۔ ایک دو منٹ میں بال اڑانیکا پاؤڈر۔ صابن اور عرق بنانا۔ بایو بیک سرخ اور سیاہ روشنائی۔ مہر لگانیکی لاک بت۔ ہزنی حاضرات کرنے کی انگوٹھی۔ چپڑے کی گولیاں سوڈا واٹر دودھ اور پھل عرصہ تک خراب نہوں۔ دس پندرہ منٹ میں ایک گلاس شربت بنانا۔ دودھ جمانا۔ شیشہ پر کندہ کرنا وغیرہ۔ مربا۔ سرکہ۔ املی کا پنا۔ مرکب عجیب وغریب چٹنی۔ چورن۔ دال ترکاریوں کا مصالحہ۔ پچاس مرضونکی ایک دوا۔ انجن۔ منجن۔ ابٹن۔ خضاب خوشبودار تیل آتشک۔ سوزاک۔ جریان۔ طلا۔ بواسیر۔ داد۔ بیواچنبل خارش اور مرہم بنانے کے نہایت مجرب اور آسان ترکیب سے تیار ہونے والے نسخے درج ہیں یہ کتاب بہت سی خوبیوں سے بھری پڑی ہے قیمت ۴ روپیہ۔

سودیشی　　　سودیشی　　　سودیشی

علیگڈھ کے مشہور تالے

اس کے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے کہ علی گڈھ کے تالے بڑے ہی مضبوط اور خوبصورت بنتے ہیں یہانتک کہ قریب قریب ہر ملک میں یہ تالے پہنچ گئے ہیں اور برابر روزانہ سیکڑوں کی تعداد میں آرڈر آتے ہیں۔ مگر یہ بھی خیال کر لیجئے کہ تیزی کیوجہ سے کاریگر کم قیمت میں دینے کی لئے بھدّے تالے بھی بنانے لگے ہیں ان سے بچو۔ ہم نے سچے لیوروں کے مضبوط تالے خاص کاریگروں سے خاص طور پر تیار کرائے ہیں۔ اور دوسری چابی سے نہیں کھلتے اور ونکی بہ نسبت زیادہ خوبصورت اور مضبوط زیادہ دن تک ٹھہرنے والے ہیں

ایک بار منگا کر ضرور ملاحظہ فرمائیے

چار لیور پیتل کے تالے		
۱	انچ	۱۰/
۱¼	انچ	۱۲/
۱½	انچ	۱۵/
۲	انچ	[illegible]
۲½	انچ	[illegible]

چار لیور قلعئی دار لوہے کے تالے		
۱½	انچ	۱۵/
۲	انچ	[illegible]
۲½	انچ	[illegible]
یہ تالے ۱½ انچ سے چھوٹے نہیں بنتے ہیں		

بے تالی کا تالا

یہ تالا حرفوں کے ملان سے لگتا ہے اور کھلتا ہے تالی کی کوئی ضرورت نہیں پڑتی بغیر ترکیب بتائے کسی کی مجال نہیں جو اسے کھول سکے۔ ضرور منگا لیجئے بڑی نایاب چیز ہے ترکیب ہمراہ بھیجی جاتی ہے قیمت ۱۲/

عجیب تالا نمبر ۱

یہ تالا جتنا تعجب خیز ہے اور عجیب ہے اتنا ہی مضبوط اور پائدار ہے اس کی تالی کہیں بھی پڑی رہے یا کوئی چرا لے مگر کوئی بھی کھول نہیں سکتا سیکڑوں طرح سے وہ چابی گھماویگا مگر تالی نہیں لگے گی۔ نہ تالا کھلے گا۔ کیونکہ اس میں چابی لگانے کے دو گھر ہیں جو اصل گھر ہے وہ پوشیدہ ہے جو ترکیب جانتا ہے وہی اس گھر کو نکال سکتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اس گھر کے ظاہر ہونے پر بھی پیر ایک اور پوشیدہ گھر ہے جو اسے جانیگا وہی اسے کھولے گا۔ بڑھیا پیتل کا ہے خوبصورتی مضبوطی دوسروں سے اچھی ہے۔ ۹ لیور اور کسی بھی دوسری تالی سے نہ کھلنے کی گارنٹی ہے۔ طریقہ کار پر صرف سادہ ہے بڑا دو انچ کی قیمت تین روپیہ۔ درمیانی ڈیڑھ انچ کی قیمت [illegible] ہے۔

تار سیکھنے کی ڈبیہ۔ یہ ڈبیاں بہت خوبصورت اور مضبوط بنوائی گئی ہیں ان کی آواز دفتروں کی ڈبیوں سے ملتی جلتی ہے قیمت [illegible] محصول [illegible]

ہماری روحانی علمی حقائق یوگ و پرانا یام	جس میں یوگ و پراناجو کہ تمام کرامات کی جڑ ہے اس کے اصول مفصل بیان ہیں نیز تمام پرانایام، دھارنا۔ دھیان۔ سمادھی۔ چکر۔ ناڑیاں ہیں ان کے اقسام مدرا وغیرہ کے طریقہ و اصول جنکی مشق

کرکے انسان عجیب و غریب کرامات و معجزہ مثلاً ہمیشہ تندرست توانا بنے رہنا عمر کو بڑھانا جسم کو بڑھانا گھٹانا تبدیل کرنا جہاں کہیں چاہے جہاں پہنچ جانا۔ ایک ہی جگہ بیٹھے ہوئے ہر جگہ کی سیر کرنا روشن ضمیر ہوکر ہر زمانہ کے حالات واقعات اور پوشیدہ چیزوں کو اس طرح معلوم کر لینا کہ گویا سامنے ہی موجود ہیں غرضیکہ ہر قسم کی سدھیاں وہ دیوتیاں جنکے رزساد ہو جاتا ہے وں کو سینہ بسینہ چلے آتے ہیں حاصل ہو جاتی ہیں یوگ دنیا کے ذریعہ پرانایام جوکہ موکش حاصل ہوتی ہے ہر شخص کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے قیمت چار آنہ یا ۴ کے ٹکٹ بھیجکر منگا لیجئے۔

المشتہر:- منیجر فیشل آفس علی گڑھ سٹی (یو۔ پی)